بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ

# اخبار احمدیہ

جرمنی

جلد نمبر 8 | مدیر:- نعیم احمد نیر | کتابت و ڈیزائننگ:- عاصم شہزاد | ماہ اخاء 1382 ہش | بمطابق اکتوبر 2003 | شمارہ نمبر 1

## خلاصہ تقاریر جلسہ سالانہ جرمنی 2003

### مکرم حیدر علی ظفر صاحب مبلغ انچارج جرمنی

مکرم مربی صاحب نے ”قرآن ایک مکمل ضابطہ حیات ہے،، کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ نے جو علم تام رکھتا ہے انسانوں کیلئے دین کامل کرنے کیلئے اتارا۔ اس میں قائم رہنے والی تعلیمات ہیں۔ یہ شفا دینے والا، ہدایت اور رحمت دینے والا ہے نیز خدا اس کی خود حفاظت فرماتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے قرآن کو سراسر نصیحت قرار دیا نیز انسانوں میں سے بہترین اسے قرار دیا جو قرآن سیکھے اور سکھائے اور اس کو ویران گھر کی مانند کہا جس کے دل میں قرآن نہ ہو۔

مکرم مربی صاحب نے قرآن کریم ہی کی آیات کے حوالہ سے یہ ثابت کیا کہ یہ کتاب اس راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے جو سب سے زیادہ درست ہو، قریب تر ہو، آسان ہو اور نجات کی طرف لے جائے اور جو غیر محدود ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کی خوبیوں پر نظر ڈالتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ سمندر ہے جس کی تہ میں نایاب گوہر ہیں، یہ فلاح اور نجات کا سرچشمہ ہے، یہ عمیق حکمتوں سے پُر ہے، یہ جواہرات کی تھیلی ہے، یہ معارف و حقائق کا دریا ہے، دل کی آنکھ کھولتا ہے، گناہ کے گندے چشمے کو بند کرتا ہے نیز خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف قبولیت بخشتا ہے۔ آپؑ نے انسانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔ اس کے سات سو حکموں میں سے چھوٹے سے حکم کو بھی نہ ٹالو، اسے عزت دو، اس کی برکت سے تم خدا کو پہچان لوگے۔

مکرم مربی صاحب نے خلفاء سلسلہ احمدیہ کے حوالہ جات بھی پڑھ کر سنائے جس میں قرآن کی عظمت بیان کی گئی تھی اور اسے سمجھ کر پڑھنے، اس پر عمل کرنے اور پھیلانے کی تلقین کی گئی ہے اور عمل نہ کرنے پر بدانجام کی تنبیہ بھی فرمائی۔

### مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ جرمنی

مکرم مربی صاحب نے شہدا کے بارے میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 155 تلاوت فرمائی۔ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ☆ ”اور جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کو مردے نہ کہو بلکہ (وہ تو) زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے،،۔ قرآن کریم کی اس آیت کی تلاوت کے ساتھ مربی صاحب نے اپنی تقریر کا آغاز فرمایا اور شہید احمدیت ”حضرت صاحبزادہ عبداللطیفؓ کے حالات زندگی سنائے۔ یہی آپ کی تقریر کا موضوع تھا۔

حضرت صاحبزادہؓ افغانستان کے ایک گاؤں سیدگاہ میں پیدا ہوئے۔ تعلیم کی خاطر بہت سے شہروں کا سفر کیا۔ واپسی پر کابل کی جامع مسجد کے امام مقرر ہوئے۔ آپؓ عالموں کے سردار سمجھے جاتے تھے۔ آپؓ کو مسیح و مہدی کی آمد کے بارے میں بکثرت الہامات ہوئے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چند کتب کا مطالعہ کرنے سے حق کو پہچان کر آپؓ نے بیعت کرلی۔ آپ صاحب الہام و کشوف تھے۔ ایک مرتبہ فرمایا ”ملائکہ نے میری وجہ سے بہت سے لوگوں کو قتل کیا۔ پھر بار بار یہ الہام ہوا ”فرعون کے (بقیہ صفحہ ۲

## تاثرات مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء

### مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ بلغاریہ

مکرم مربی صاحب نے اپنے اور بلغاریہ کے وفد کے اراکین کے تاثرات یوں بیان فرمائے۔

امسال 21 افراد جماعت کا قافلہ اس جلسہ میں شامل ہوا۔ جن میں سے ماسوائے چند ایک کے باقی قافلہ کے اراکین نے اپنی زندگی میں پہلی بار حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ سے ملاقات کی۔ یہ وفد نومبائعین پر مشتمل تھا۔ جماعت احمدیہ جرمنی نے بہت جلد ترجمانی کا انتظام کردیا اور تمام نومبائعین نے جلسہ کی تمام تقاریر سنیں اور نہایت خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ بالخصوص ملٹی نیشن جلسہ کے ماحول سے بہت متاثر ہوئے کہ ایک ہی جگہ بلاامتیاز رنگ و نسل جمع ہونا اسلام کی حسین تعلیم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اسی طرح بزرگان سلسلہ کے ساتھ ملاقاتیں بھی ان کے ازدیاد ایمان کا باعث بنیں۔ صفائی کا عمدہ انتظام اور خدام الاحمدیہ کے وقار عمل سے بہت خوش تھے کہ اس ملک میں جہاں وقت دینا بہت بڑی قربانی ہے خدام جوق در جوق خدمت میں شامل ہوئے۔ یہ جذبہ دیکھ کر وفد نے روحانی لذت محسوس کی۔ بلغاریہ میں جماعت کی کل تعداد 360 ہے۔ خدام کو طوعی طور پر کام کرتے دیکھ کر سب بہت خوش ہوئے۔ آپ نے محترم امیر صاحب جرمنی کی خصوصی توجہ دعا اور ہدایت کے باعث اور شعبہ امور خارجہ کی کوششوں سے ویزے ملنے اور جلسہ میں شمولیت پر ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انتظامات پر تسلی کا اظہار کرتے ہوئے خصوصی طور پر بس کا انتظام جو جلسہ پر لے جانے اور لانے کیلئے تھی کو بہت عمدہ قرار دیا۔ نومبائعین نے خاص طور پر کارکنان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ نہ زبان کی واقفیت لیکن چہروں پر محبت کے آثار نے ان کے دل موہ لئے۔

### مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن

مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ثبوت ہے۔ مختلف زبانیں بولنے والے مختلف رنگ و نسل کے لوگ باہم محبت و (بقیہ صفحہ ۲

## Düsseldorf کے عالمی میلہ کتب میں جماعت احمدیہ کا کتابوں کا اسٹال

جرمنی کے شہر Düsseldorf میں ہر سال کتابوں کا میلہ لگتا ہے جس میں دنیا بھر کے مختلف اشاعتی ادارے اپنی اپنی کتب متعارف کروانے کیلئے اسٹال لگاتے ہیں۔ شہر Düsseldorf فرینکفرٹ کے شمال مغرب میں ہالینڈ کے مشہور شہر ایمسٹرڈیم کے جنوب مشرق میں اور بیلجیم کے شہر برسلز کے مشرق میں تقریباً یکساں فاصلے پر واقع ہے۔ جہاں سے نہ صرف یورپ بلکہ دنیا بھر کے مختلف ممالک کے لئے عالمی پروازوں کے ذریعے لوگ سفر کرتے ہیں۔ چار عجائب گھروں پر مشتمل یہ شہر نپولین بونا پارٹ کا دارالحکومت بھی رہا ہے۔ جرمنی کا دریائے رائن (Rhein) بارہ کلومیٹر تک اس شہر کے وسط سے گزرتا ہے۔

اس شہر میں منعقد کئے جانے والے کتابوں کے میلے کو عالمی شہرت حاصل ہے۔ چنانچہ امسال یہ میلہ 12 تا 15 جون 2003 کو منعقد ہوا جس میں 126 اشاعتی اداروں نے حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حسب سابق جماعت احمدیہ جرمنی نے بھی اپنے اشاعتی ادارے Verlag der Islam کی طرف سے اسٹال لگایا۔ جس کی تیاری پانچ ماہ قبل شروع کی گئی تھی۔

عین وسط میں لگائے جانے والے اس اسٹال پر آویزاں کلمہ طیبہ کے دو بڑے بینر جرمن ترجمہ کے ساتھ لوگوں کو خدائے واحد و یگانہ کی توحید کا پیغام دے رہے تھے۔ نیز محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں، اسلام آزادی ضمیر کا ضامن ہے، لا اکراہ فی الدین یعنی دین میں کوئی جبر نہیں، کے بینرز کے علاوہ مختلف قسم کے چارٹ بھی آویزاں کئے گئے۔ قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کے علاوہ چالیس سے زائد زبانوں میں کتب سلسلہ بھی رکھی گئیں جن سے ہر طبقہ فکر کے لوگوں نے استفادہ کیا اور اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس روحانی مائدہ سے حصہ لیا۔ انڈونیشیا، جاپان، روس، چین وغیرہ کے لوگ اپنی اپنی زبانوں میں کتب کو دیکھ کر بہت خوش ہورہے تھے۔ واضح رہے کہ شہر (بقیہ صفحہ ۴

## ارشادات حضرت مسیح موعودؑ

### نماز

☆ نماز گناہوں سے بچنے کا آلہ ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے فیض اسی نماز کے ذریعہ سے آتے ہیں۔

☆ نماز خدا تعالیٰ تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔

☆ نماز قبولیت دعا کی کنجی ہے۔

☆ نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں۔

☆ نماز یاد الٰہی کا ذریعہ ہے۔

☆ وہ دین ہی نہیں جس میں نماز نہیں۔

☆ جو مسلمان ہو کر نماز ادا نہیں کرتا وہ بے ایمان ہے۔

☆ مسلمانوں نے جب سے نماز کو ترک کیا تب ہی سے اسلام کی حالت معرض زوال میں آئی۔

☆ جو شخص نماز کو چھوڑتا ہے وہ ایمان کو چھوڑتا ہے۔ (ملفوظات جلد ۵ صفحہ 58)

## تقریب شکرانہ

گزشتہ 9 سال سے جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر لوکل امارت مائنز ویزبادن کو اندرون جلسہ گاہ میں ڈیوٹی دینے کی توفیق مل رہی ہے۔ مورخہ 16 ستمبر 2003 کو، امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے بعد ڈیوٹی دینے والے کارکنان کے لئے ایک تقریب شکرانہ کا اہتمام کیا گیا جس کا مقصد ان کارکنان کا شکریہ ادا کرنا اور آئندہ سال پہلے سے بڑھ کر بہتر رنگ میں ڈیوٹی دینے کے عزم کو ابھارنا تھا۔

مرکز سے از راہ شفقت محترم افسر جلسہ سالانہ جرمنی مکرم میجر زبیر خلیل صاحب، مبلغ انچارج محترم حیدر علی صاحب ظفر، محترم ہدایت اللہ ہبش صاحب اور مکرم ڈاکٹر محمود احمد طاہر صاحب نیشنل سیکرٹری امور عامہ تشریف لائے۔ پہلے نماز مغرب و عشاء ادا کی گئی۔ پھر مہمانان کرام اور کارکنان نے اکٹھے کھانا تناول کیا۔ اس کے بعد ایک چھوٹی سی تقریب منعقد ہوئی جس میں محترم افسر جلسہ سالانہ، مبلغ انچارج محترم حیدر علی صاحب ظفر اور محترمی لوکل امیر صاحب مائنز ویزبادن نے کارکنان کا شکریہ ادا کیا اور آئندہ پہلے سے بڑھ کر ایک نئے عزم کے ساتھ خدمت دین (بقیہ صفحہ ۳

بقیہ خلاصہ تقاریر جلسہ سالانہ جرمنی 2003

پاس جاؤ کیونکہ اس نے سرکشی اختیار کی ہوئی ہے۔ نیز الہام ہوا "اپنا سر خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دو"۔ قادیان سے واپسی پر بادشاہ نے آپ کو قید کر دیا اور متعدد بار احمدیت سے توبہ کرنے پر رہائی کا لالچ دیا مگر آپ نے رد کر دیا اور سچائی اور ایمان پر قائم رہے جس کی بناء پر شہید کر دیئے گئے اور حضرت امام حسینؓ کی یاد کو تازہ کر گئے۔ آپؓ کی شہادت پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا: "اے کابل کی زمین تو گواہ رہ کہ تیرے پر سخت جرم کا ارتکاب کیا گیا"، نیز فرمایا "اے عبداللطیف تیرے پر ہزاروں رحمتیں کہ تو نے میری زندگی میں ہی اپنے صدق کا نمونہ دکھایا۔

## مکرم محمد داؤد مجوکہ صاحب

آپ کی تقریر کا عنوان "آنحضرتؐ اور قیام امن" تھا۔ اپنی تقریر میں مکرم داؤد صاحب نے آنحضرتؐ کی تعلیم اور آپ کے عمل سے حوالہ جات دے کر ثابت کیا کہ آپؐ امن کے شہزادہ نبیؐ تھے۔ آپؐ نے جو مذہب پیش کیا اس کا نام ہی امن اور سلامتی ہے۔ نیز اپنے ماننے والوں کو بار بار مختلف پیرائے میں امن سے رہنے اور اس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کی تلقین فرمائی جس کے دائرے میں دوسرے مذاہب بھی شامل تھے۔ آپ نے مختلف شعبہ جات ہائے زندگی میں امن قائم رکھنے کیلئے تفصیلی احکامات دیئے۔ مثلاً تجارت، شادی بیاہ، قرابت داری، ہمسائیگی، اولاد، دوستی، امانت، لین دین، معاہدات ترکہ وغیرہ اور زندگی بھر اس پر عمل کر کے دکھایا۔

آپؐ پر ہر قسم کے مظالم ڈھائے گئے مگر ایک مرتبہ بھی آپؐ نے جوابی فساد کا حکم نہیں دیا۔ طاقت ور ہوتے ہوئے بھی حدیبیہ کے مقام پر کمزور شرائط پر بھی آپؐ نے صلح کا معاہدہ فرمایا۔ محترم داؤد صاحب نے اپنی تقریر میں یہ بھی بتایا کہ جہاد کا تصور "مقدس جنگ" نہیں ہے بلکہ یہ لفظ عیسائیوں نے اپنی صلیبی جنگوں کے لئے ایجاد کیا تھا۔ مزید یہ کہ مدینہ میں یہودی قبیلہ بنو قریظہ نے مسلمانوں کے ساتھ امن کا معاہدہ توڑنے میں پہل کی اور اپنا فیصلہ خود حضرت سعد بن معاذؓ کو سونپا جنہوں نے ان کی کتاب بائبل کے مطابق فیصلہ دیا۔ آنحضرتؐ نے غیر مسلموں کے بارے میں جتنے بھی فیصلہ جات فرمائے وہ آپ کی رحمت اور قیام امن کی کوششوں کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ خاص کر فتح مکہ کے وقت جنگجو (قاتلوں) کو امن دینا کہ دنیا میں اس کی مثال اور کہیں نہ ملے گی۔

## مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب

جماعت احمدیہ جرمنی کے اٹھائیسویں جلسہ سالانہ کے لئے تشریف لانے والے مہمان مقرر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے سامعین کے سامنے "روز مرہ کی زندگی کے حوالہ سے تعلق باللہ" کے مضمون کو بیان فرمایا۔ آپ نے ابتداء حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس فقرہ سے کی "اس خدا کے لئے تمام تعریفیں ہیں جس نے تمام چیزوں کو پیدا کیا"۔

اپنی تقریر میں آپ نے آنحضرت ﷺ کی خدا کو پکارنے، اس کی عبادت کرنے، اس کو پانے کی تڑپ بیان کی۔ نیز یہ کہ کس طرح آنحضرتؐ نے خدا تعالیٰ سے عشق کیا اور یہ غم لگا لیا کہ آپ کا محبوب سارے جہان کا محبوب بن جائے۔ جب انسان کی زندگی کا مقصد خدا کی ذات کو پانا ہے تو انسان خدا کو کس طرح پا سکتا ہے؟ اس سوال کو فاضل مقرر نے قرآن، حدیث، اقتباسات حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خلفاء کے حوالہ جات سے مندرجہ ذیل نکات کے ذریعہ حل نکالا۔

☆انسان کو خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھانا پڑھتا ہے تب خدا تعالیٰ اُسے اپنی راہ دکھاتا ہے۔

☆کوشش کے ساتھ ساتھ دُعا کو بھی انتہا تک پہنچانا ہوگا۔

☆خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کیلئے اس کے رسولؐ سے پیار کرنا بھی ضروری ہے۔

☆خدا کا قرب حاصل کرنے کیلئے ذکر الٰہی یعنی نماز، عبادات اور صفات الٰہیہ کو اپنی ذات میں جاری کرے۔

☆خدا کی مخلوق سے محبت کرنا اور احسان کرنا خدا کے قریب کرتا ہے۔

☆صحبت صادقین سے خدا کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے۔

کون لوگ خدا تعالیٰ کو نہیں پا سکتے؟ اس کی تشریح کرتے ہوئے محترم چوہدری صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالہ جات سے مندرجہ ذیل نکات پیش کئے۔ متکبر، بدکار، ظالم، خائن، ناپاک دل، آثیم، مفسد، ناشکرا، اور دنیا پر کتوں یا چونٹیوں یا گدوں کی طرح گرنے والا خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ آپ نے اپنے خطاب کو حضرت مسیح موعودؑ کے اس نصیحت آموز اقتباس پر ختم کیا۔ "جو لوگ ایمان لائے، ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں، وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں۔ ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں۔ (رسالہ الوصیت)

## مکرم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ

مکرم مربی صاحب نے حضرت مسیح علیہ السلام کے الہام "بہت سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ عورتیں ان کی کنیزکیں ہیں کنیزکیں نہیں بلکہ ان کی ساتھی ہیں"، (تذکرہ صفحہ 79) کو اپنی تقریر کا موضوع بنا کر اس سلسلہ میں قرآن شریف، احادیث نبویؐ اور اقتباسات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالہ جات سے اس کی حسین پیرائے میں تشریح کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب یعنی قرآن شریف میں بار بار بیویوں کے حقوق کی ادائیگی اور ان سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے اور کو برابری کے حقوق دیئے ہیں۔ نیز میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا ہے۔ یعنی عورت، مرد کیلئے باعث سکون ہے اور مرد عورت کے لئے۔

بیویاں تمہاری کھیتی ہیں۔ ان سے اپنے لئے بھلائی کا سامان ہی پیدا کرنا ورنہ اس کا خمیازہ بھگتو گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے بیویوں کو بھی خاوندوں سے حسن سلوک کرنے کی نصیحت فرمائی اور خاوند کے لئے گھر کو جنت بنانے کی تلقین فرمائی۔ نیز فرمایا۔ آج کی دنیا میں امن کی ضمانت ناممکن ہے جب تک گھروں کے سکون اور گھروں کے اندرونی امن کی ضمانت نہ دی جائے۔

گھر جنت نظیر تبھی بنتے ہیں جب میاں بیوی باہمی اتفاق و پیار، ایثار اور بلند اخلاق و کردار سے رہیں۔ اس طرح معاشرہ میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ احادیث سے ثابت ہے کہ آنحضورؐ اپنی بیویوں سے حسن سلوک فرماتے تھے۔ آنحضرتؐ نے یہ بھی فرمایا کہ عورت میں پسلی کی طرح ٹیڑھا پن ہے، اس کو سیدھا کرنے کی کوشش نہ کرنا کہ یہ ٹوٹ جائے گی۔ ایک اور حدیث میں فرمایا کہ اگر تجھے بیوی کی کوئی بات اچھی نہیں لگتی تو کچھ اچھی بات بھی ہوگی، اس پر نظر رکھو۔ پھر فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سے سب سے ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔ عورتوں کو نماز میں شریک ہونے سے نہیں روکنا چاہیے۔

انگریزی زبان کے محاورے Ladies First اور Glass with care ہمارے پیارے نبیؐ کے قول "پہلے عورت کا خیال کرو اور دیکھنا یہ شیشے اور آبگینے ہیں"، سے لئے گئے ہیں۔

## مکرم اخلاق احمد انجم مربی سلسلہ برطانیہ

مکرم اخلاق احمد انجم مربی سلسلہ نے اپنی تقریر کے عنوان "موعود اقوام عالم"، کی تشریح سے خطاب شروع کیا۔ اپنی تقریر میں آپ نے تمام مذاہب کے حوالے سے ثابت کیا کہ ان میں جو نبی کے آنے کے بارے میں پیشگوئیاں کی گئی تھیں، وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات میں پوری ہو چکی ہیں گویا آپ ہی موعود ہیں جو تمام قوموں کی طرف آخری زمانہ میں تشریف لائے۔ کیونکہ ان قوموں میں بگاڑ پیدا ہو چکا ہے اور مذہب کو انہوں نے پس پشت ڈال دیا ہے۔ اس لئے زمانے کا بھی تقاضا تھا کہ کوئی نبی ان میں آئے اور ان کی ہدایت کا موجب ہو تا ان میں روحانی ترقی ہو سکے اور مردہ مذاہب میں جان پڑ سکے۔ مکرم مربی صاحب نے مذہب کی کتابوں مثلاً وید، بائبل، دساتیر، کلیان، گرنتھ سے یہ پیشگوئیاں پڑھیں اور ان کی تشریح بھی کی۔ اپنی تقریر کے آخر میں مربی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے آپ کے موعود اقوام عالم ہونے کی تصدیق بھی کی اور اس سلسلہ کے خلافت کے ذریعہ قیامت تک چلنے کا ذکر کیا۔

## محترمہ اختر درانی صاحبہ

محترمہ اختر درانی صاحبہ نے "تبلیغ اسلام۔ واقفین نو سے توقعات"، کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ وقف نو کی تحریک خدا تعالیٰ کے ایک موعود خلیفہ کی تحریک ہے۔ جس کا مقصد ایسے معلم تیار کرنا ہے جو جماعتی ترقی کے ساتھ ساتھ نئے آنے والوں کی تربیت کر سکیں۔ حضورؒ نے والدین کو نصیحت فرمائی تھی کہ دُعائیں کرتے ہوئے ان بچوں کی اعلیٰ تربیت کریں۔ جو مستقبل کے معمار ہیں ان میں وفا کا مادہ پیدا کریں۔ نظام جماعت کا احترام سکھائیں، اخلاق حسنہ کی آبیاری کریں، کردار میں عظمت پیدا کریں، زبانوں کا ماہر بنائیں کیونکہ اب دعوت اللہ کے نئے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔

واقفین نو بچوں کو سچ کا عادی بنانا چاہیے۔ یہ بچے وہ بنیں گے جو ماں باپ کی اندرونی تصویر ہوں گی۔ ان کی اندرونی خواہشات ہوں گی، ان کا عمل ہوگا۔ اپنی تقریر میں محترمہ اختر درانی صاحبہ نے حضرت مصلح موعودؓ کی نصائح کے حوالہ جات بھی پڑھے۔ جس میں آپؓ نے قوموں کی تربیت کی طرف اور نسلوں کو تیار کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

بقیہ تاثرات مہمانان کرام جلسہ سالانہ جرمنی 2003

شفقت سے ایک ہی خاندان کا نظارہ پیش کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے محبت اور جانثاری کا جذبہ دیکھ کر، اس مادی دور میں اس ملک میں نمازوں کی ادائیگی بلکہ بروقت ادائیگی دیکھ کر آنکھیں اس روحانی سرور سے آنسوؤں سے لبریز ہو جاتی ہیں۔ حضور انور کے ساتھ بچوں کی ملاقات اور حضور انور کا بچوں سے پیار کے اظہار نے ایمان کو بہت بڑھایا۔

مجھے جلسہ سالانہ کے وسیع انتظامات دیکھ کر نہایت روحانی مسرت ہوئی۔ ٹرانسپورٹ کا انتظام دیکھ کر خدا کا شکر ادا کیا۔ مجھے 67ء کا زمانہ یاد آ گیا جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جرمنی میں آمد پر کار کرایہ پر حاصل کی گئی۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا یہ عالم ہے۔ یہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات پورے ہوتے دیکھے۔ "وسع مکانک"، کے تحت 100 مساجد کی تعمیر کا منصوبہ اور جماعت احمدیہ کی تڑپ دیکھ کر ایمان تازہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے بے پناہ فضلوں سے نوازے، آمین۔

مکرم محمد شفیع خالد صاحب مراقب خدام الاحمدیہ پاکستان

جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات تسلی بخش تھے۔ ٹرانسپورٹ، مہمان نوازی کا بہت ہی اچھا انتظام تھا۔ جلسہ کی ساری کارروائی بہت اچھی تھی لیکن بالخصوص جلسہ کے اختتام پر اسٹیج پر جو نظارہ دیکھنے میں آیا میں اُسے کبھی بھول نہیں سکتا۔ جرمن دوستوں کے ساتھ ہونے والی میٹنگ کو پہلی دفعہ دیکھ کر بہت روحانی سرور ملا۔

مکرم محمد اکرم خان نمائندہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے بھی جلسہ کے جملہ انتظامات پر تسلی کا اظہار کیا۔ مکرم احمد خان منگلا صاحب معلم وقف جدید نے بھی بتایا کہ جماعت جرمنی کا جلسہ دیکھ کر 21 سال قبل کا ربوہ کا جلسہ یاد آ گیا۔ حضور انور کی یورپ میں موجودگی سے جماعت ترقی کر رہی ہے۔ مجھے بہت سی جگہوں پر جانے کا اتفاق ہوا۔ بہت سے عہدیدار میرے شاگرد تھے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ برطانیہ کی طرح جماعت جرمنی کو بھی اپنی وسیع جگہ عطا فرمائے تا کہ وہاں جلسہ اور دیگر تقریبات کا انعقاد ہو سکے، آمین۔

مکرم منصور محمود منہاس قائد مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور

جلسہ سالانہ شروع ہونے سے دو دن پہلے خاکسار کو یہ سن کر بڑی خوشی ہوئی کہ وقار عمل پر جانے والوں کو کہا جا رہا ہے کہ آپ لوگ نہ آئیں کیونکہ وقار عمل کے ذریعے انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ جلسہ سالانہ کی جگہ پہنچ کر بہت خوشی ہوئی کہ تمام انتظامات ٹریفک، لنگر خانہ، سیکیورٹی، جلسہ گاہ کی تیاری، راستوں کی نشاندہی غرض تمام قسم کے انتظامات بہت اچھے رہے تھے۔ مولانا عبد الباسط صاحب طارق، مکرم مولانا اخلاق احمد انجم صاحب، مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے بہت اچھے رنگ میں اپنے عنوانات کے تحت تقاریر کیں اور ہر وقت سامعین کو اپنی طرف متوجہ کئے رکھا۔ سب سے بڑھ کر ہم جیسے پاکستان سے آنے والوں کو خلیفہ وقت کو دیکھنا اور سننا، الفاظ میں خاکسار بیان نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ اور جماعت احمدیہ جرمنی کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور آئندہ اس سے بڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

(ترتیب و تدوین حمید اللہ ظفر)

# تصاویر مقررین حضرات برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 2003

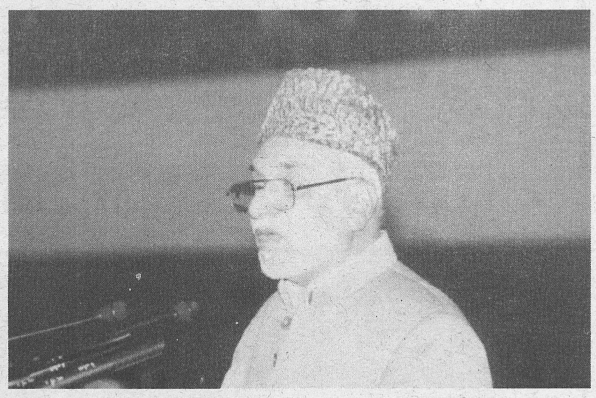
محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ

مکرم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی

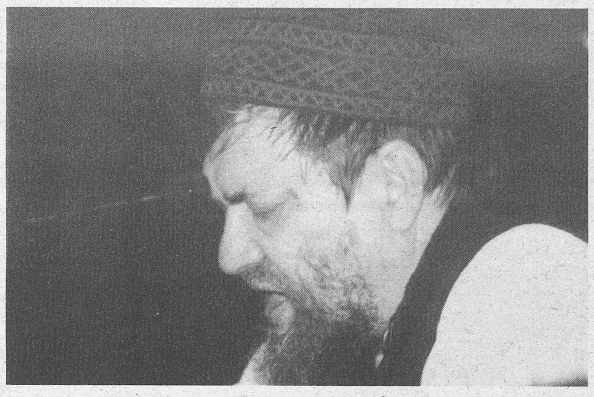
مکرم ھدایت اللہ ہبش صاحب پریس سیکرٹری جماعت احمدیہ جرمنی

مکرم حیدر علی ظفر صاحب مبلغ انچارج سلسلہ عالیہ احمدیہ جرمنی

مکرم عبد الباسط طارق صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ جرمنی

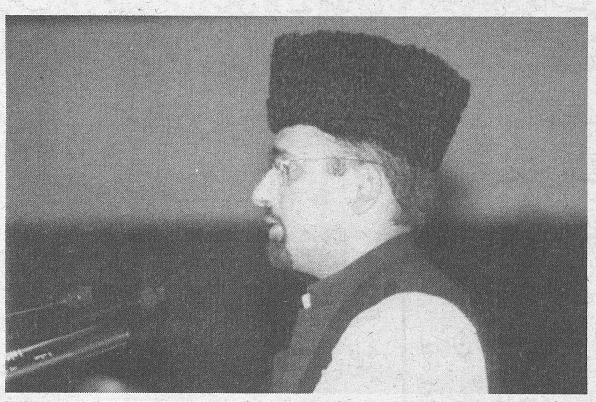
مکرم مظفر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی

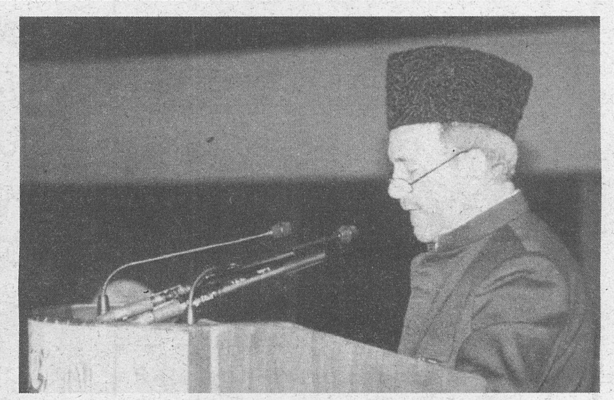
مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ جرمنی

مکرم محمد داؤد مجوکہ صاحب مدیر رسالہ ''نور الدین''، جرمنی

مکرم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ جرمنی

جناب ڈاکٹر پیٹر کورس صاحب برگا ماسٹر برائے کھیل و ثقافت، شہر من ہائیم

### بقیہ تقریب شکرانہ

کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد تمام کارکنان کا مرکزی مہمانوں کے ہمراہ گروپ فوٹو ہوا۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کارکنان کو جنہوں نے جلسہ سالانہ پر اور پھر اس دعوت کو کامیاب بنانے میں کسی بھی رنگ میں کام کیا ہے، اجر عظیم سے نوازے، آمین۔ (حمید احمد لوکل قائد مائنز ویزبادن)

قارئین حضرات اب اپنی رپورٹیں، مضامین وغیرہ مندرجہ ذیل Email address پر بھی بھجوا سکتے ہیں۔

akhbar3@yahoo.com

مکرم اخلاق احمد انجم صاحب مربی سلسلہ برطانیہ

### سانحہ ارتحال

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترم عبد القیوم صاحب ولد چوہدری عبد الستار صاحب سابق زعیم مجلس انصار اللہ ہنوفر اوسٹ جرمنی مورخہ 02 اگست 2003 کو بعمر 74 سال وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے نوجوانی میں ہی وصیت کرلی تھی۔ آپ چوہدری عبد الرزاق صاحب آف بھریاروڈ امیر ضلع نواب شاہ شہید احمدیت کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور وارثین کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین۔ (رانا امتیاز احمد، ریجنل امیر نیدرزاکسن)

## رپورٹ وقارِ عمل جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی 2003

الحمد للہ جلسہ سالانہ جرمنی 2003 کے موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنی روایت کو قائم کرتے ہوئے بھر پور خدمت کی توفیق پائی۔

امسال بھی جلسہ سالانہ کی تیاری اور وائنڈ اپ کا پلان 2 ماہ پہلے تمام ریجنل قائدین کو پوسٹ کر دیا گیا۔ اور اس سے بھی پہلے ماہ اپریل کے بلیٹن میں وقار عمل کے بارے میں مکمل ہدایات تمام جماعت تک پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ اور ساتھ ہی وقار عمل کا پلان بھی شائع کیا گیا۔ جس میں قریب کے 15 ریجن کو شامل کیا اور ہر بڑے ریجن کو 6 دن اور چھوٹے ریجن کو 5 دن وقار عمل کے لیے دیئے گئے۔ جبکہ تیاری اور وائنڈ اپ کے لیے 16 دن جلسہ سالانہ کی انتظامیہ نے مقرر کیے۔

11 اگست صبح 10 بجے دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ کی تیاری کا کام شروع ہوا جو کہ مکرم و محترم حیدر علی ظفر صاحب مبلغ انچارج جماعت احمدیہ جرمنی نے کروائی۔ دعا کے وقت حاضری 150 تھی اور چند گھنٹوں میں حاضری 250 تک پہنچ گئی۔ اور اس سال اللہ کے فضل سے تیاری کا کام بہت جلد مکمل ہو گیا۔ جماعت احمدیہ کے نوجوانوں نے 5 دن میں تقریباً تمام خیمہ جات کا کام مکمل کر دیا۔ اللہ تعالیٰ تمام شامل ہونے والوں کو بہترین جزاء عطا فرمائے، آمین۔

اس طرح وائنڈ اپ کا کام اتوار کی شام شروع ہوا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے خدام و انصار نے بھر پور شرکت کی اور صرف 4 دن میں جلسہ سالانہ کا وائنڈ اپ مکمل کر لیا۔ اور وائنڈ اپ کی اختتامی تقریب میں افسر جلسہ سالانہ مکرم خلیل زبیر صاحب نے احباب کا شکریہ ادا کیا اور مکرم شریف احمد صاحب نے دُعا کروائی جس میں 350 خدام اطفال اور انصار شامل ہوئے۔ اعداد و شمار کے حساب سے 4000 سے زائد خدام، اطفال اور انصار نے تیاری اور وائنڈ اپ میں حصہ لیا۔ تقریباً 2 لاکھ ایرو سے زائد مالیت کی رقم محض وقار عمل کے ذریعہ بچائی گئی۔

امسال اللہ کے فضل سے 110 احباب نے مختلف دنوں میں جلسہ سالانہ کی تیاری اور وائنڈ اپ کے سلسلہ میں وقف عارضی کے لیے اپنے آپ کو پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ وقار عمل میں شامل ہونے والے تمام دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دین اور دنیا کی ہر نعمت سے نوازتا چلا جائے، آمین۔

(رپورٹ مرزا قمر احمد، مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی)

Vol. 8 Monthly Akhbar-e-Ahmadiyya Germany Issue 10
National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M, Germany, Tel.: 069-50688652, Fax: 50688655

# جماعت احمدیہ بوسنیا کے چوتھے جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی نظم ”بوسنیا زندہ باد،، نے عجیب سماں باندھ دیا

## جرمنی سے MTA کی ٹیم نے تمام کارروائی ریکارڈ کی

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بوسنیا کے دارالحکومت ”سرائیو،، میں واقع جماعتی سینٹر ”مسجد بیت الاسلام،، میں جماعت احمدیہ بوسنیا کا چوتھا جلسہ سالانہ مؤرخہ 21 ستمبر 2003 کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں نیشنل امیر جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے جبکہ مبلغ انچارج جرمنی مکرم مولانا حیدر علی صاحب ظفر اور مکرم زبیر خلیل خاں صاحب نے بطور مقرر شرکت کی۔

### تیاری جلسہ

جلسہ سے قبل دعوت نامے چھپوائے گئے۔ مختلف لوگوں سے ملکر انہیں جلسہ کے لئے مدعو کیا گیا۔ بعض جگہوں سے ٹرانسپورٹ کا انتظام بھی کیا گیا۔ احباب کی ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔ جلسہ سے ایک روز قبل جرمنی سے مہمان تشریف لائے اور تیاری کے سلسلہ میں انہوں نے بھرپور مدد کی۔ مسجد میں جہاں پروگرام ہونا تھا وہاں اسٹیج کی تیاری پر انہوں نے خصوصی توجہ دی اور ریکارڈنگ کے لئے بہت مناسب ماحول بنایا گیا۔

### پروگرام جلسہ

جلسہ کی تمام کارروائی مکرم ابراہیم بیشیچ (Ibrahim Besil) صاحب صدر جماعت بوسنیا کی صدارت میں شروع ہوئی۔ مکرم حافظ فرید احمد خالد صاحب نے مترنم آواز میں سورہ نور کی منتخب آیات کی تلاوت کی۔ اس کے بعد نظم ہوئی۔ نظم کے بعد مکرم ابراہیم صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مختصراً جلسہ کی غرض و غائیت بیان کی۔ اس مختصر خطاب کے بعد جلسہ کی پہلی تقریر ”اسلام میں مساجد کی اہمیت،، پرتھی جو خاکسار (وسیم احمد سروعہ مبلغ بوسنیا) نے کہ جو بوسنین زبان میں تھی۔ اس تقریر میں احباب کو مساجد کی اہمیت، تاریخ، خصوصاً مسجد نبوی اور اس کے نتیجہ میں دنیا بھر میں اشاعت اسلام کا عظیم کام، مسجد سے اذان کا گونجنا جو تمام مسلمانوں کو نماز کا بلاوا ہے۔ پھر آنحضرت ﷺ کے فرمان کے مطابق تاریکی کے زمانے کی مساجد اور ان کے علماء کا حال اور پھر امام مہدی علیہ السلام کی آمد اور احیاء اسلام۔ اب جماعت احمدیہ دنیا بھر میں مساجد کی تعمیر پر کمربستہ ہے۔ یہ مرکز بھی اس سلسلہ کی کڑی ہے۔ اس کے علاوہ یورپ میں شروع میں تعمیر کی جانے والی مساجد جیسے کہ لندن اور اسپین کی احمدیہ مساجد کے بارے میں بتایا۔ اس کے علاوہ احباب کو کثرت سے مساجد میں آنے کی تحریک کی۔

اس تقریر کے بعد مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مبلغ انچارج جرمنی نے نماز کی اہمیت کے بارہ میں ایک مختصر خطاب اردو میں کیا جس میں قرآن کریم اور احادیث کے حوالے سے احباب پر نماز کی فرضیت اور اہمیت واضح کی اور نمازی بننے کی تلقین کی۔ اس تقریر کا بوسنین زبان میں ترجمہ خاکسار نے کیا۔ پہلے اجلاس کی آخری تقریر مکرم زبیر خلیل خان صاحب جنرل سیکرٹری جماعت جرمنی نے کی جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی سیرت کا ایک پہلو ”ان کی بنی نوع انسان اور خصوصاً مسلم امہ سے ہمدردی،، کے موضوع پرتھی۔ یہ تقریر انگریزی میں کی گئی اور ہمارے ایک احمدی نوجوان دینو مشابووچ صاحب نے ساتھ ساتھ بوسنین زبان میں ترجمہ کیا۔ مقرر نے اپنی تقریر کا خوب حق ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بنی نوع انسان سے حضورؒ کی ہمدردی آخری سانس تک جاری رہی۔ انہوں نے حضورؒ کے 1990ء میں خلیج کے بحران کے دوران دیئے گئے 17 خطبات جمعہ کا خصوصاً ذکر کیا جن میں حضورؒ نے مسلمانوں کو آئندہ درپیش مسائل اور ان کا واضح حل بتایا اور مسلمانوں کو کھول کر بتایا کہ امیر اقوام ان کا استحصال کر رہی ہیں۔ ان کی امداد غلامی کا طوق ہے اور دولت غریب ممالک سے امیر ممالک کی طرف جاتی ہے۔ جہاں حضورؒ نے مسلمانوں کو نصائح فرمائیں وہاں روس کی سابقہ ریاستوں کو بھی آئندہ آنے والے خطرات سے آگاہ فرمایا اور ان کا حل بھی بیان فرمایا۔ وہ ممالک جنہوں نے ان مسائل پر عمل کیا، وہ فائدے میں رہیں جیسے Solvania اور Montenegro وغیرہ۔

دنیا میں جہاں کہیں بھی کوئی قدرتی آفت یا زلزلہ آیا جیسے بھارت، جاپان، ترکی، الجزائر وغیرہ حضورؒ کی ہدایات پر احباب جماعت نے فوری لبیک کہا اور ان کے جذبہ کو ابھارا۔ آپ کی ہدایات کے پیش نظر جماعت احمدیہ عالمگیر نے دل کھول کر بوسنیا کے عوام کی مدد کی۔ یہ مدد بوسنیا کے اندر اور باہر کیمپوں میں باوجود خطرات کے بھجوائی گئی۔ حضور کی ہدایت پر یورپ بھر میں موجود تمام مہاجر کیمپوں کا دورہ کیا گیا، ضروریات کا جائزہ لیا گیا، بوسنیا کے یتیم بچوں کا فنڈ قائم کیا گیا، بوسنین خاندانوں سے مواخات قائم کئے گئے وغیرہ۔ بوسنیا کا مسئلہ یورپی پارلیمنٹ میں اٹھایا گیا، اخبارات میں لکھا گیا، حضور انور کی بوسنین سے دلی ہمدردی کا اظہار اس نظم سے ہوتا ہے جو آپ نے جنگ کے دوران لکھی اور 28 اگست 1994 میں جلسہ جرمنی کے دوران پڑھی گئی۔ اس موقع پر T.V. پر ایک ویڈیو پروگرام دکھایا گیا جس میں حضورؒ کی بوسنین سے ملاقات، سوال و جواب سے منتخب حصے دکھائے گئے۔ آخر میں نظم ”بوسنیا زندہ باد،، دکھائی گئی۔ یہ نظم بہت ہی دلکش آواز میں پڑھی گئی تھی ساتھ ہی جنگ کے مناظر دیکھائے جا رہے تھے۔ اس موقع پر جہاں یہ مظالم یاد آ رہے تھے وہاں اس نظم لکھنے والے حضرت مرزا طاہر احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کی یاد بھی بہت شدت سے آ رہی تھی۔ اس نظم نے سب کو بہت اداس اور مغموم کیا اور رلایا۔

تقریر کے آخر میں مکرم زبیر خلیل صاحب نے بتایا کہ آج وہی حقیقی مسلمان کہلا سکتا ہے جس نے اس زمانے کے امام کو قبول کیا۔ اس تقریر اور خصوصاً ویڈیو پروگرام نے جلسہ میں ایک خاص جان ڈال دی۔ اس تقریر کے بعد کھانے اور نمازوں کا وقفہ ہوا۔ وقفہ کے بعد پہلی تقریر مکرم ابراہیم بیشیچ صاحب صدر جماعت بوسنیا کی تھی جو جماعت احمدیہ کی اہمیت اور مشن کے موضوع پرتھی۔ انہوں نے حضرت امام مہدی کی آمد کا ذکر کیا کہ آج دنیا میں اسلام کی صحیح تصویر صرف یہی جماعت پیش کر رہی ہے۔ انہوں نے بوسنین مسلمانوں کا ذکر کیا کہ کس قسم کی بدعات میں مبتلاء ہیں اور یہ جماعت ان باتوں سے پاک ہے۔ جلسہ کی آخری تقریر مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی کی جو تعلق باللہ کے موضوع پرتھی۔ انہوں نے مختلف طریق بتائے جن کو اختیار کر کے انسان قرب الٰہی حاصل کر سکتا ہے مثلاً نماز، صدقہ، وقت کی قربانی وغیرہ۔ یہ تقریر جرمن زبان میں تھی اور مکرم دینو شابووچ صاحب نے اس کا ترجمہ بوسنین زبان میں کیا۔ آخر میں دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ میں شامل ہونے والے افراد کی کل تعداد 159 تھی جبکہ جرمنی سے بھی 14 افراد نے شامل ہو کر ہماری رونق کو دوبالا کیا۔ جلسہ کے موقعہ پر ۸ بیعتیں بھی حاصل ہوئیں، الحمدللہ۔ جرمنی سے آئے ہوئے احباب کو سرائیو شہر اور اس کے نواح کی سیر کروائی گئی جو انہوں نے پسند کی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ شامل ہونے والے سب احباب کے اندر نیک تبدیلی پیدا فرمائے اور کام کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔

(رپورٹ وسیم احمد سروعہ، مبلغ بوسنیا)

# دست در کار و دل با یار

## نمازوں کی بروقت ادائیگی کی اہمیت

پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی اور نماز تہجد میں التزام آپ کے خاص وصف تھے۔ جب بھی ہم سفر پر جاتے اور کہیں قیام ہوتا تو شام کو کھانے کے بعد بیڈروم میں جانے سے قبل آپ عموماً یہ سوال پوچھا کرتے تھے کہ فجر کی نماز کا کیا وقت ہوگا اور نماز میرے کمرے میں آکر پڑھیں گے یا میں آپ کے کمرے میں آجاؤں؟

ایک بار فرمایا کہ مجھے ملکہ میری نے ایک دفعہ ونڈسر کے محل میں ذاتی مہمان کی حیثیت سے مدعو کیا۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے بتایا گیا کہ ملکہ جب ملاقات کے لئے بلائیں تو جب تک ملکہ خود ملاقات کو ختم نہ کریں آپ ان کی موجودگی میں اشارۃً بھی ملاقات کے اختتام کی کوشش نہیں کر سکتے وغیرہ۔ میں جب ملکہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ملاقات اتنی لمبی ہوگئی کہ مجھے ڈر پیدا ہوا کہ کہیں نمازِ عصر ضائع نہ ہو جائے۔ چنانچہ میرے چہرے پر فکر کے آثار نمودار ہوگئے۔ ملکہ جو بے حد زیرک تھیں فوراً سمجھ گئیں کہ میری طبیعت پر کوئی بوجھ ہے۔ انہوں نے دریافت کیا تو میں نے عرض کیا کہ میری نماز کا وقت نکلا جا رہا ہے۔ ملکہ فوراً اُٹھ کھڑی ہوئیں اور حکم دیا کہ ظفراللہ خان کی نمازوں کے اوقات کے نوٹ کر لو اور اگر دوران ملاقات ان کی کسی نماز کا وقت ہو جائے تو مجھے بتا دیا کرو اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے یہ انتظام فرما دیا کہ پھر مجھے نماز کے بروقت ادا کرنے میں کوئی دقت نہ ہوئی۔

ایک دفعہ ایک نوجوان نے دوران گفتگو کہا کہ فجر کی نماز یورپ میں اپنے وقت پر ادا کرنی بہت مشکل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگرچہ مجھے اپنی مثال پیش کرتے ہوئے سخت حجاب ہوتا ہے اور میں کبھی پسند نہیں کرتا کہ اپنی مثال دوں، لیکن آپ کی تربیت کے لئے یہ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً نصف صدی کا زمانہ یورپ میں گزارنے کے باوجود فجر تو فجر میں نے کبھی نماز تہجد بھی قضاء نہیں کی۔ یہی حال باقی پانچ نمازوں کا ہے۔

(کتاب ”محمد ظفراللہ خان، چند یادیں،، صفحہ 82, 81 از بشیر احمد رفیق صاحب سابق امام مسجد فضل لندن)

### بقیہ Düsseldorf کا عالمی میلہ کتب

Düsserdorf میں کم و بیش ایک ہزار جاپانی آباد ہیں اور ان کے اپنے پانچ سکول ہیں۔ ایک خوش آئند بات یہ بھی دیکھنے میں آئی کہ نوجوان نسل نے بڑی دلچسپی اور شوق کا اظہار کیا اور دیگر لوگوں کے ساتھ انہوں نے بھی کثرت سے لٹریچر حاصل کیا اور اسلام و احمدیت سے متعلق بعض سوالات بھی کئے۔ بعض جرمن اور عربی مہمانوں سے گفتگو ہوئی اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اسی طرح یہ سلسلہ صبح ۹ بجے سے شروع ہوتا تھا اور شام ۹ بجے ختم ہوتا تھا۔ سارا دن صبح سے شام تک مہمانوں کا رش لگا رہتا تھا۔ اس بار اللہ تعالیٰ کا ایسا فضل تھا کہ جتنے بھی لوگ میلہ میں آئے، سب کے سب ہمارے اسٹال پر ضرور آئے اور کتابوں کا مطالعہ کر کے جاتے۔ امسال خدا کے فضل کے ساتھ 16 ہزار زائرین اسٹال پر آئے اور قرآن کریم کے علاوہ 12 ہزار کی تعداد میں لٹریچر حاصل کیا۔ ریڈیو، ٹی وی، اخبار کے نمائندگان بھی آئے اور انٹرویو کئے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے مقاصد عالیہ کو کامیاب بنائے، آمین۔ دعوت اسلام کی اس مہم میں جن احباب نے خدمات سرانجام دیں، اللہ تعالیٰ سب کو دین و دنیا کی بہترین جزا دے، آمین۔

### تقریب رخصتانہ

خاکسار کی بیٹی عزیزہ فائزہ نگہت میر سلمہا اللہ تعالیٰ کی شادی خانہ آبادی عزیزم محمود سلیمان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مؤرخہ 29 مئی 2003 بروز جمعۃ المبارک کو Husum میں ہوئی۔ یکم جون کو Heidelberg میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب کرام سے التماس ہے کہ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے، آمین۔

(میر عبدالباسط، نائب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ پاکستان)